مدیر مکتب الدعوۃ الشیخ عبداللہ المطیری حفظہ اللہ کی جامعہ آمد پران کا

والہانہ استقبال اوران کے اعزاز میں پُر وقار تقریب

مورخہ 16 اپریل بروز اتوار مکتب الدعوۃ اسلام آباد کے مدیر الشیخ عبداللہ المطیر ی جامعہ علوم اُثریہ میں تشریف لائے ۔ جادہ چوک جہلم پہنچنے پر نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی، صدیق احمد یوسفی اور محمد ارشد سیٹھی نے ان کا پُر تپاک استقبال کیا۔ ان کے ہمراہ عظیم مذہبی سکالر شیخ ابراہیم خلیل الفضلی (مکتب الدعوۃ اسلام آباد) بھی تھے۔ معزز مہمانوں کا جامعہ علوم اُثریہ پہنچنے پر جامعہ کے اساتذہ مولانا محمد عبداللہ، مولانا سیف اللہ، مولانا ساجد ملک، مولانا قطب شاہ، قاری غلام رسول، مولانا محمد اصغر، مولانا نوید احمد بشار، مولانا محمد شعیب، اُثریہ ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول کے پرنسپل زاہد خورشید، بدر خورشید اور جامعہ کے طلبا نے پُر تپاک اور والہانہ استقبال کیا۔ الاستاذ عبداللہ المطیر ی نے جامعہ علوم اُثریہ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اُرض حرمین شریفین سے شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود، سعودی حکومت، ائمہ حرمین و دیگر شیوخ کی طرف سے آپ کو نیک تمناؤں کا پیغام پہنچانے آیا ہوں۔ معزز مہمان نے مزید کہا کہ مکتب الدعوۃ میں اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد آج جامعہ کی زیارت کر کے دلی خوشی اور مسرت محسوس کر رہا ہوں۔ دنیا بھر میں پاکستانی علما کی خدمات نمایاں ہیں۔ پاکستان کے دینی مدارس سے سند فراغت حاصل کرنے والے علماء دنیا بھر میں دین کی تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ نیز انہوں نے اپنی گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہر مسلمان کی سعودی عرب سے محبت کسی دنیاوی غرض سے نہیں، بلکہ یہ اعزاز سعودی عرب کو اس بنا پر حاصل ہے کہ وہاں مسجد حرام، مسجد نبوی اور دیگر کئی ایک مقدس مقامات ہیں، جن سے محبت مسلمانوں کے ایمان میں شامل ہے۔ نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی نے معزز مہمان کو سپاسنامہ پیش کیا اور جامعہ آمد پر معزز مہمان کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ شیخ الحدیث مولانا سیف اللہ نے بھی مہمانوں کیلئے شکریہ کے کلمات کہے اور مولانا محمد عبداللہ نے مختصر وقت میں نہایت جامعیت کے ساتھ جامعہ کا تعارف پیش کیا۔

اُثریہ ہسپتال بھٹیال کی از سرِ نو افتتاحی تقریب

جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے زیر اہتمام اُثریہ ٹرسٹ ہسپتال بھٹیال جہلم کو از سرِ نو بہتر انداز میں چلانے

کیلئے ڈاکٹرز اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والی ایک نئی ٹیم تشکیل دے کر اس کا افتتاح کر دیا گیا ہے جس میں اس موقع پر رئیس الجامعہ اور چیئرمین اُثریہ ٹرسٹ ہسپتال بھٹیال جہلم حافظ عبدالحمید عامر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ٹرسٹ ہسپتال کے اولین بانی KDC کے ڈائریکٹر میاں بشیر احمد (مرحوم) تھے انہوں نے اس ٹرسٹ ہسپتال کو چلانے کیلئے مشہور و معروف علمی و سماجی شخصیت مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ کے سپرد کیا، ان کے بعد ان کے صاحبزادے علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ ٹرسٹ کے چیئرمین منتخب ہوئے۔

فروری 2002ء میں ان کے انتقال کے بعد یہ ذمہ داری رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کے سپرد ہوئی اور اب انہوں نے یہ ذمہ داری نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی) کو سونپ دی جو بڑی تن دہی سے اپنی ذمہ داری کو نبھا رہے ہیں۔ ان کی زیرنگرانی ڈاکٹر شاہد تنویر جنجوعہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ر) سول ہسپتال جہلم کی سرکردگی میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس میں مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، حافظ عمر عبدالحمید، میاں نعیم بشیر، شکیل احمد سیٹھی (رشید پردہ کلاتھ)، ارشد محمود زرگر (لال دین جیولرز) محمد ارشد سیٹھی، عمران صادق (چکن کا میچ)، عامر نثار، صدیق احمد یوسفی، محمود عدنان، حفیظ اللہ بٹ وغیرہ شامل ہیں۔ جنہوں نے ایک نئے جوش اور جذبے سے اُثریہ ٹرسٹ ہسپتال کو بڑے پیمانے پر چلانے کا عزم کیا ہے۔ ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر، تجربہ کار نرس کے علاوہ دیگر عملہ متعین کیا ہے۔ اس خبر سے علاقہ بھر کے لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور عوام جوق در جوق اُثریہ ٹرسٹ ہسپتال کا رخ کر رہے ہیں۔

مرکزی جامع مسجد اہل حدیث سوہاوہ میں 10 ویں عظیم الشان سیرت رحمت عالم ﷺ کانفرنس

مورخہ 22 اپریل بروز ہفتہ بعد از نماز عشاء مرکزی جامع مسجد اہل حدیث سوہاوہ میں 10 ویں عظیم الشان سیرت رحمت عالم ﷺ کانفرنس زیر صدارت نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی) منعقد ہوئی۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا قطب شاہ خطیب مرکزی جامع مسجد اہل حدیث سوہاوہ نے سرانجام دیئے۔ پروگرام کا آغاز حافظ ذیشان مشتاق متعلم جامعہ کی تلاوت سے ہوا۔ کانفرنس سے نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی، مولانا عبدالمنان راسخ (فیصل آباد) اور پروفیسر حافظ ابوبکر صدیق (اسلام آباد) نے خطاب کیا۔ اس کانفرنس میں جہلم، دینہ، ڈومیلی، ڈھوک امب، گوجر خان، دولتالہ اور سوہاوہ و گردونواح سے کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ پروگرام کے آخر میں شیخ حافظ محمد زبیر عمر اور ان کے رفقاء نے شرکاء کی پُرتکلف ضیافت کی۔